[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Limitation Act, 1908 in its application to Islamabad Capital Territory.

WHEREAS, it is expedient further to amend the Limitation Act, 1908 (IX of 1908) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement:** - (1) This Act may be called the Limitation (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of the First Schedule Act, IX of 1908.** – In the Limitation Act, 1908, in the Table, against entry of Article 150, in column 2, for the words "seven days" the words " thirty days" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

When any person is awarded death sentence for any crime, his heirs are devastated. Their thinking and decision making ability temporarily elapses. The person to whom death sentence is given temporarily loses power of making right decision. He gets temporarily relief in the form of jail appeal. But there is no legal advisor appointed in any jail. The clerical staff pen down his appeal with innumerable legal lacunas. Hence the person given death sentence remains deprived of Justice.

The Bill has been designed to achieve the above purpose.

Sd/
Syed Javed Husnain,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

علاقہ دارالحکومت اسلام آباد پر اطلاق کے حوالے سے تحدید ایکٹ، ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے تحدید ایکٹ، ۱۹۰۸ء (نمبر ۹ بابت ۱۹۰۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا تحدید (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۹۰۸ء، جدول اول کی ترمیم:** تحدید ایکٹ، ۱۹۰۸ء میں، گوشوارے میں، آرٹیکل ۱۵۰ کے مقابل، کالم ۲ میں، الفاظ "سات ایام" کو الفاظ "تیس ایام" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

جب کسی فرد کو کسی جرم میں سزائے موت دی جاتی ہے تو اس کے ورثاء پر ایک قیامت ٹوٹ پڑتی ہے۔ ان کی سوچنے اور فیصلے کرنے کی استعداد وقتی طور پر سلب ہو جاتی ہے۔ سزائے موت پانے والا فرد وقتی طور پر کوئی صحیح فیصلہ کرنے پر قدرت کھو دیتا ہے۔ اس کو وقتی سہارا جیل اپیل سے ملتا ہے لیکن کسی بھی جیل میں کوئی لیگل ایڈوائزر تعینات نہیں ہے۔ کلریکل سٹاف اس کی اپیل لکھتا ہے جس میں لاتعداد قانونی سقم ہوتے ہیں اس طرح سزائے موت پانے والا فرد انصاف پانے سے محروم رہتا ہے۔

بل ہذا کا مقصد بالا غرض کا حصول ہے۔

دستخط/۔
سید جاوید حسنین،
رکن، قومی اسمبلی۔